

# خوف ناکا حویلی





جیکب، چھوٹے سے شہر کا ایک نوجوان لڑکا حویلی سے عشق کرتا  
تھا! لیکن شہر کے کنارے پر خوفناک گھر سے خوف زدہ تھا، افواہ  
تھی کہ وہ گھر بے چین روحوں سے بھرا ہوئی ہے۔



اس کے دوستوں نے اسے وہاں حویلی میں رات گزارنے کی ہمت دی؛ لیکن جیکب کے خوف نے اسے قبول کرنے سے روک دیا، وہ خوف ناک حویلی کے خیال سے پریشان تھا۔



جیسے جیسے حویلی قریب آئی، جیکب کا خوف بڑھتا گیا، پھر اسے اپنے خوف پر قابو پانے کی گہری خواہش محسوس ہوئی۔



بے گھروں کو کھانا کھلانے والے سکھوں سے ملاقات کرتے ہوئے، جیکب نے سکھ مذہب کے عقیدے سے 'بے لوث خدمت، مساوات اور خوف پر قابو پانے' کے بارے میں سیکھا۔



ایک سکھ نے گرو گوبند سنگھ جی کی کہانی سنائی،  
جس میں سکھایا گیا کہ 'بہادری انصاف کا سامنا کرنے  
اور واپے گرو پر یقین رکھنے سے آتی ہے۔



ان تعلیمات سے متاثر ہو کر جیکب نے اپنی مشکلات کا سامنا کیا اور ہمت کے ساتھ اس خوفناک حویلی میں رات گزارنے کا فیصلہ کیا۔



جیکب حویلی کے قریب پہنچنے لگا، تو اس نے سکون اور حفاظت کے لیے سکھوں کے الفاظ کو دہراتے ہوئے، ایک مضبوط عزم کو محسوس کیا۔




جیکب کو اس خوف ناک گھر کے اندر کوئی بھوت نہیں ملا، صرف خالی کمروں کی خاموشی تھی۔ اس نے یہ محسوس کیا کہ اس نے خوف کا تصور کیا تھا۔



اعتماد کے ساتھ ابھرتے ہوئے، جیکب کے تجربے نے  
اس کے نظریے کو بدل دیا، اس نے چیلینجوں کو  
خوشی اور ہمت کے ساتھ قبول کیا۔





جیکب نے یہ قرارداد لیا کہ 'خوف سے گھبرانا نہیں، بلکہ  
'خوف کا سامنا کرنا چاہیے'۔ اس رات سکھوں کے ذریعے  
اشتراک کردہ علم کے لیے جیکب شکر گزار تھا۔



## بچوں کے لیے پانچ منٹ کا کام

بچوں کو کھانے سے قبل پانچ منٹ تک بنیادی منتر کی تلاوت کرنے کی ترغیب دیں۔ یہ مشق ان کی روزمرہ کی سرگرمیوں میں توجہ مرکوز کرنے اور نظم و ضبط قائم کرنے میں مدد کرتی ہے۔

اختیاری طور پر ان کے جوان ذہن کو متوجہ کرنے کے لیے کسی بھی کام سے پہلے ایک مختصر نام درس شروع کریں۔ ان مشقوں کو جلد شروع کرنے سے بچے سکھ اقدار سے جڑ جاتے ہیں اور معاشرے کے مستقبل کو سنوار دیتے ہیں۔



## سکھوں کے دس گرو حضرات کے اسماء

گرو نانک دیو جی  
گرو آنند دیو جی  
گرو امرداس جی  
گرو رام داس جی  
گرو ارجن دیو جی  
گرو ہرگوبند صاحب جی  
گرو ہر رای جی  
گرو ہر کرشن جی  
گرو تیغ جی  
گرو گوبند سنگھ جی

گرو گوبند سنگھ نے سکھ گرووں کے نسب کے بعد گرو  
گرنٹھ صاحب کو ابدی گرو مقرر کیا۔



## بنیادی منتر کا سبق

**ੴ ਸਤਿ ਨਾਮੁ ਕਰਤਾ ਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲ ਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ ਸੈਭੰ ਗੁਰ ਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥**

واپے گرو ایک ہے، جس کا نام 'وجود والا ہے'، جو کائنات کا خالق ہے، جو سب میں موجود ہے، خوف و عداوت سے پاک ہے، وہ ذات وقت سے بالاتر ہے، (احساس، جس کا جسم ابدی ہے)، جو رحم میں نہیں آتا، جس کا نور ذاتی ہے اور جس کا حصول صادق گرو کے فضل سے ہوتا ہے۔

**॥ ਜਪ ॥**

ذکر کرو۔ (اسے گرو کے کلام کا عنوان بھی مانا گیا ہے۔)

**ਆਦਿ ਸਚੁ ਜੁਗਾਦਿ ਸਚੁ ॥**

شکل و صورت سے پاک رب کائنات کی تخلیق سے پہلے سچا تھا، ابتدائے دور میں بھی سچا تھا۔

**ਰੈ ਭੀ ਸਚੁ ਨਾਨਕ ਹੋਸੀ ਭੀ ਸਚੁ ॥੧॥**

اب حال میں بھی اس کا وجود ہے، شری گرو نانک دیو جی کا بیان ہے کہ مستقبل میں بھی اسی حقیقی صادق شکل و صورت سے پاک رب کا وجود ہوگا۔



## ਗੁਰੂ ਕਾ ਕਲਮ

ਪਉੜੀ ॥

ਪ੍ਰੋਠੀ

**ਜਾ ਤੂ ਮੇਰੈ ਵਲਿ ਹੈ ਤਾ ਕਿਆ ਮੁਹਛੰਦਾ ॥**

ਐ ਰਬ! ਜਦੋਂ ਤੂੰ ਮੇਰੇ ਸਾਥੇ ਹੈਂ, ਤਾਂ ਮੈਂ ਕੋਈ ਕੰਮ ਨਹੀਂ ਕਰਨਾ ਚਾਹੁੰਦਾ ਕਿਉਂਕਿ ਤੂੰ ਮੇਰੇ ਨਾਲ ਹੋਵੇਗਾ?

**ਤੁਧੁ ਸਭੁ ਕਿਛੁ ਮੈਨੋ ਸਉਪਿਆ ਜਾ ਤੇਰਾ ਬੰਦਾ ॥**

ਹਕੀਕਤ ਤਾਂ ਇਹ ਹੈ ਕਿ ਤੂੰ ਸਾਰੇ ਕੁਝ ਮੇਰੇ ਹੀ ਦਿਲ ਵਿੱਚ ਹੈਂ ਅਤੇ ਮੈਂ ਤੇਰਾ ਖਾਸ ਖਾਮ ਹੈਂ।

**ਲਖਮੀ ਤੋਟਿ ਨ ਆਵਈ ਖਾਇ ਖਰਚਿ ਰਹੰਦਾ ॥**

ਮੈਂ ਬੇ ਸ਼ਕ ਕੰਨਾ ਹੋ ਗਿਆ ਹਾਂ ਅਤੇ ਮੈਂ ਖਰਚੇ ਨਹੀਂ ਕਰ ਸਕਦਾ ਕਿਉਂਕਿ ਮੈਂ ਕੋਈ ਕੰਮ ਨਹੀਂ ਕਰ ਰਿਹਾ ਹਾਂ।

**ਲਖ ਚਉਰਾਸੀਹ ਮੇਦਨੀ ਸਭ ਸੇਵ ਕਰੰਦਾ ॥**

ਚੋਰਾਸੀ ਲੱਖ ਮੈਦਾਨਾਂ ਦੇ ਕੰਨਿਆਂ ਦੇ ਸਾਰੇ ਕੰਮ ਮੈਂ ਕਰ ਰਿਹਾ ਹਾਂ ਕਿਉਂਕਿ ਮੈਂ ਤੇਰੇ ਖਾਮ ਹਾਂ।

**ਏਹ ਵੈਰੀ ਮਿਤ੍ਰੁ ਸਭਿ ਕੀਤਿਆ ਨਹ ਮੰਗਹਿ ਮੰਦਾ ॥**

ਮੈਂ ਤੇਰੇ ਸਾਰੇ ਦੁਸ਼ਮਣਾਂ ਨੂੰ ਮੇਰਾ ਦੋਸਤ ਬਣਾ ਦਿੱਤਾ ਹੈ ਅਤੇ ਮੈਂ ਕੋਈ ਵੀ ਮੈਰਾ ਦੋਸਤ ਨਹੀਂ ਚਾਹੁੰਦਾ।

**ਲੇਖਾ ਕੋਇ ਨ ਪੁਛਈ ਜਾ ਹਰਿ ਬਖਸੰਦਾ ॥**

ਜਦੋਂ ਰਬ ਬਖਸ਼ਣੇ ਵਾਲਾ ਹੈ, ਤਾਂ ਉਹ ਕੋਈ ਵੀ ਪੁੱਛਣ ਨਹੀਂ ਮੰਗਦਾ।

**ਅਨੰਦੁ ਭਇਆ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ਮਿਲਿ ਗੁਰ ਗੋਵੰਦਾ ॥**

ਗੁਰੂ ਗੋਵਿੰਦ ਨੂੰ ਮਿਲਣ ਨਾਲ ਮੈਂ ਅਨੰਦ ਵਿੱਚ ਹੋ ਗਿਆ ਹਾਂ ਅਤੇ ਮੈਂ ਗੁਰੂ ਗੋਵਿੰਦ ਨੂੰ ਮਿਲਣ ਨਾਲ ਸੁਖ ਵਿੱਚ ਹੋ ਗਿਆ ਹਾਂ।

**ਸਭੇ ਕਾਜ ਸਵਾਰਿਐ ਜਾ ਤੁਧੁ ਭਾਵੰਦਾ ॥੭॥**

ਅਗਰ ਤੂੰ ਚਾਹੁੰਦਾ ਹੈਂ, ਤਾਂ ਮੈਂ ਸਾਰੇ ਕੰਮ ਸਹੀ ਤਰ੍ਹਾਂ ਕਰਵਾ ਦੇਵਾਂਗਾ। 7-



## ਗੁਰੂ ਕਾ ਕਲਮ

**ਰਾਖਾ ਏਕੁ ਹਮਾਰਾ ਸੁਆਮੀ ॥**

ਮਿਰਾ ਮਾਲਕ ਰਬ ਹੀ ਚਫਾਤ ਕਰਨੇ ਵਾਲਾ ਹੈ،

**ਸਗਲ ਘਟਾ ਕਾ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥**

ਵਹ ਖਰ ਆਕ ਕੇ ਢਲੀ ਚਫ਼ਤ ਸੇ ਵਾਢਫ ਹੈ- 1- ਵਢਫ-

**ਸੋਇ ਅਚੰਤਾ ਜਾਗਿ ਅਚੰਤਾ ॥**

ਸੋਟੇ، ਬੀਢਾਰ ਖੋਟੇ ਵਘਾਨ ਕੋਠੀ ਢਢਰ ਨਹੀਨ،

**ਜਹਾ ਕਹਾਂ ਪ੍ਰਭੁ ਤੂੰ ਵਰਤੰਤਾ ॥੨॥**

ਅੇ ਰਬ! ਚਹਾਨ ਟੋ ਢਢਾਲ ਹੈ- 2-

**ਘਰਿ ਸੁਖਿ ਵਸਿਆ ਬਾਹਰਿ ਸੁਖੁ ਪਾਇਆ ॥**

ਗ਼ਹਰ ਬਾਹਰ ਅਸੇ ਚੋਸ਼ੀ ਹੀ ਮਲੀ ਹੈ،

**ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਗੁਰਿ ਮੰਤ੍ਰੁ ਢ੍ਰਿੜਾਇਆ ॥੩॥੨॥**

ਅੇ ਨਾਨਕ! ਗੁਰੋ ਨੇ ਹੀ ਮਨ੍ਰ ਮਝਬੋਟ ਕਰੋਵਾਯਾ ਹੈ- 3- 3-



گرو کا کلام

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੫ ॥

ਗੋੜੀ محله 5۔

ਥਿਰੁ ਘਰਿ ਬੈਸਹੁ ਹਰਿ ਜਨ ਪਿਆਰੇ ॥

اے رب کے محبوب پرستارو! بو اپنے دل کے گھر میں یکسو ہو کر بیٹھو۔

ਸਤਿਗੁਰਿ ਤੁਮਰੇ ਕਾਜ ਸਵਾਰੇ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥

صادق گرو نے تمہارا کام سنوار دیا ہے۔ 1۔ وقفہ۔

ਦੁਸਟ ਦੂਤ ਪਰਮੇਸਰਿ ਮਾਰੇ ॥

واپے گرو نے شریروں اور ذلیلوں کو نیست و نابود کر دیا ہے۔

ਜਨ ਕੀ ਪੈਜ ਰਖੀ ਕਰਤਾਰੇ ॥੧॥

خالق رب نے اپنے خادم کی عزت و مرتبت رکھی ہے۔ 1۔

ਬਾਦਿਸਾਹ ਸਾਹ ਸਭ ਵਸਿ ਕਰਿ ਦੀਨੇ ॥

کائنات کے راجا مہا راجا رب نے اپنے خادم کے تمام اس کے تابع کر رکھا ہے۔

ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮ ਮਹਾ ਰਸ ਪੀਨੇ ॥੨॥

اس نے رب کے امرت نام کا اعلیٰ رس پیا ہے۔ 2۔

ਨਿਰਭਉ ਹੋਇ ਭਜਹੁ ਭਗਵਾਨ ॥

بے خوف ہو کر رب کا جہرہ ذکر کرو۔

ਸਾਧਸੰਗਤਿ ਮਿਲਿ ਕੀਨੇ ਦਾਨੁ ॥੩॥

نيكو كاروں كى صحبت ميں مل كر رب كے ذكر كا يه تحفہ دوسروں كو بهي فراہم كرو۔

ਸਰਣਿ ਪਰੇ ਪ੍ਰਭ ਅੰਤਰਜਾਮੀ ॥

نانك كا بيان ہے كه اے باطن سے باخبر رب؟ میں تیری پناہ میں ہوں۔

ਨਾਨਕ ਓਟ ਪਕਰੀ ਪ੍ਰਭ ਸੁਆਮੀ ॥੪॥੧੦੮॥

اور اس نے کائنات کے مالک رب کا سہارا لے لیا ہے۔ 4۔ 104۔



# گرودوارہ میں یاد رکھنے کی بنیادی باتیں

گرودواروں میں جوتے رکھنے کے لیے خصوصی کمرے ہوتے ہیں۔ جہاں لوگ پرستش کرتے ہیں، وہاں فرش صاف رکھنا احترام کی نشانی ہے۔

**جوتے اتار دیں:**

گرودوارے میں ہر کوئی اپنا سر اسکاف یا چھوٹی پگڑی سے ڈھانپتا ہے۔ یہ مقدس کتاب (گرو گرنٹھ صاحب) کا احترام ظاہر کرتا ہے۔ اگر آپ کے پاس کچھ بھی نہیں ہے، تو فکر نہ کریں، ان کے پاس عام طور پر اور بھی چیزیں ہوتی ہیں

**اپنا سر ڈھانپ لیں:**

جب آپ مرکزی پرستش والے کمرے میں ہوں تو اپنی اندرونی آواز کا استعمال کریں۔ لوگ دھیان لگائے ہوں گے یا گرو گرنٹھ صاحب کی تلاوت سن رہے ہوں گے۔

**پرسکون آوازیں:**

گرودوارے میں کرسیاں نہیں ہیں۔ سب ہی لوگ قالین والے فرش پر ایک ساتھ بیٹھتے ہیں۔ پالتھی مارکر بیٹھنے کی کوشش کریں، یہ مزے دار ہے

**فرش پر بیٹھیں:**

آپ نے لوگوں کو گرو گرنٹھ صاحب کے سامنے جھکتے ہوئے دیکھا ہوگا، جو زیادہ احترام ظاہر کرنے کا ایک طریقہ ہے

**جھکنا:**

گرو کا آج کا پیغام، اسے پڑھنے اور سمجھنے کی کوشش کریں۔

**حکم نامہ:**

گرودواروں میں ایک خاص کمیونٹی کچن ہوتا ہے، جسے لنگر کہا جاتا ہے۔ ذائقے دار مفت کھانا تقسیم کرنے کے لیے ہر کوئی ایک ساتھ بیٹھتا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کون ہیں، آپ کا ہمیشہ استقبال ہے۔

**لنگر کا وقت:**

## دیگر معلومات:

وہاں لوگ آلات بجا رہے ہوں گے اور خوبصورت جہری ذکر میں مصروف ہوں گے۔ آپ خاموشی سے سن سکتے ہیں یا ساتھ میں گانے کی کوشش کرسکتے ہیں

**موسیقی:**

ہم گرودوارہ میں کسی بھی قسم کی مدد فراہم کرسکتے ہیں۔ دیکھیں کہ کیا آپ کو مدد کرنے کی کوئی راہ مل سکتی ہے، خواہ وہ کچھ چھوٹا ہی کیوں نہ ہو

**مدد کرنا:**

سب سے اہم بات یہ ہے کہ کسی نئی جگہ اور لوگوں کے بارے میں جاننے کے لیے دل میں احترام اور سیکھنے کی خواہش ہونی چاہیے

**یاد رکھیں:**



# سپر سکھ کا یومیہ مشق

## صبح کی طاقت

واپے گرو کو یاد کریں اور خوش ہو جائیں: جب آپ بیدار ہوں تو یاد رکھیں کہ واپے گرو آپ سے پیار کرتے ہیں۔ فوراً ان کا "شکر ادا کریں!

خود کو صاف کریں! تروتازہ محسوس کرنا ضروری ہے۔

باتھ منہ دھولیں:

صاف شفاف بال آپ کو مضبوط اور جانے کے لیے تیار محسوس کراتے ہیں۔

کنگھی کریں:

ایک مختصر سی مناجات کریں: اگر آپ کو مختصر سی مناجات معلوم ہے، تو اسے پڑھیں، اس سے آپ کے دل کو خوشی ملتی ہے۔

## پورے دن ایک سکھ سپر بیرو بنیں

جب بھی ممکن ہو، دوسروں کی مدد کریں، اس سے آپ کو اچھا لگے گا

بڑا دل:

سچ بولیں۔ ایمان دار ہونا آپ کو اندر سے مضبوط بناتا ہے۔

سچائی کی ڈھال:

اسکول میں پوری جد و جہد کریں! سیکھنا آپ کو طاقت ور بناتا ہے۔

کامل توجہ:

پرسکون ہونے کی طاقت: اگر آپ غصہ ہو جاتے ہیں، تو گہری لمبی سانس لیں، پرسکون رہنا اچھا ہوتا ہے۔

## شام کی سرگرمیاں

بھجن سنیں یا گرو گرنٹھ صاحب کا ایک حصہ تلاوت کریں۔ اس سے آپ کا دل سکون محسوس کرتا ہے۔

پرسکون وقت:

واپے گرو کو گلے لگانا: سونے سے قبل اپنے ساتھ پیش آئی ہوئی ایک عمدہ بات یاد کریں۔ ہر عظیم دن کے لیے واپے گرو کا شکر ادا کریں!

واپے گرو کو گلے لگانا:

## یاد کرنا

سب اطمینان سے اپنائیں، سب کچھ مکمل طور پر قبول کرنے میں وقت لگے گا۔

آپ سیکھ رہے ہیں:

آپ کے ماں باپ آپ کے سکھ استاذ ہیں۔ ان سے سوالات پوچھیں

مدد طلب کریں:



# آپ کو پگڑی کیوں پہننی چاہیے

**سپر ہیرو ہونے کی علامت:** پگڑی کو ایک خاص سپر ہیرو کی علامت تصور کریں! اسے گرو گوبند سنگھ نامی ایک دانش مند گرو نے بنایا تھا، اور یہ ہر کسی کو دکھاتا ہے کہ آپ سکھ ٹیم کا حصہ ہیں، جو دوسروں کی مدد کرنے اور صحیح کام کرنے میں یقین رکھتی ہے۔

بہت پہلے، صرف انتہائی امیر حضرات ہی خصوصی پگڑی پہنتے تھے؛ لیکن گرو چاہتے تھے کہ ہر کوئی اہمیت اور برابری محسوس کرے؛ اس لیے انہوں نے پگڑی کو تمام سکھوں کے لیے ایک علامت بنا دیا۔

پگڑی سکھوں کو ان کے وعدوں کی یاد دلاتی ہے: مہربان، بہادر اور خود پر قابو رکھنا۔ یہاں تک کہ اسے باندھنا بھی دھیان کی طرح ہے، جو آپ کی توجہ مرکوز کرنے میں مدد کرتا ہے۔

پگڑی بھی مفید تھی! انہوں نے سر کی حفاظت کرنے اور لمبے بالوں (جو سکھوں کے لیے مقدس ہیں) کو صاف ستھرا رکھنے میں مدد کی۔

سکھ اکثر اپنی پگڑی کو تاج سمجھتے ہیں۔ زیورات والا نہیں؛ بلکہ آپ کے دل کے اندر کا، آپ کو یاد دلاتا ہے کہ آپ مضبوط ہیں اور آپ کے یقین سے ایک خاص تعلق ہے۔

مرد و عورت دونوں فخر کے ساتھ پگڑی پہن سکتے ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہر کوئی مضبوط ہوسکتا ہے اور اپنے عقائد پر قائم رہ سکتا ہے۔

جب کہ پگڑی خاص ہوتی ہے، ہر ایک سکھ یہ طے کرتا ہے کہ وہ اپنا عقیدہ کیسے ظاہر کریں۔ کچھ لوگ چھوٹے یا مختلف سر ڈھانپنے والی پگڑی بھی پہن سکتے ہیں۔

**ہر کوئی برابر ہے:**

**وعدہ اور طاقت:**

**عملی اجزاء:**

**شابی احساس:**

**لڑکیاں اور لڑکے:**

**آپ کی اپنی پسند:**



## چھوٹے بچوں کے لیے سکھ کہانی

زمانہ قدیم میں گرو نانک نامی کا ایک عقلمند اور مہربان انسان رہتا تھا۔ وہ چھوٹی عمر سے ہی دوسرے بچوں سے مختلف تھے۔ وہ فکر مند اور خیال رکھنے والے، ہمیشہ دنیا اور اس میں رہنے والے لوگوں کے بارے میں سوچتے رہتے تھے۔ گرو نانک ایک رب میں یقین رکھتے تھے اور ان کی آرزو تھی کہ تمام لوگ ایک رب میں یقین کریں اور سمجھیں کہ ہم سب برابر ہیں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہم کہاں سے آتے ہیں یا ہم کیسے دکھتے ہیں۔

انہوں نے اپنے علم کو باٹنے کے لیے کئی مقامات کا سفر کیا۔ لوگوں کو مہربان ہونا، ضرورت مندوں کی مدد کرنا سکھایا اور یہ بھی یاد رکھنا سکھایا کہ رب ہمیشہ ہمارے ساتھ ہے۔ سکھ مذہب کی تعلیمات اس کی بنیاد بنی۔ اس کی تعلیمات میں یہ ہے کہ تمام انسان برابر ہیں، ایک ہی رب سے پیدا ہوئے ہیں۔ خواتین کی عزت کریں، وہ ہماری پیدائش کا ذریعہ ہیں۔ سکھ تین بنیادی اصولوں پر یقین رکھتے ہیں۔ جنہیں سکھ مذہب کی تین بنیاد بھی کہا جاتا ہے، جو اس طرح ہے:

1. نام چینا (رب کو یاد کرنا) سکھ ہر چیز میں رب کو یاد کرنے میں یقین رکھتے ہیں۔ وہ رب کا نام ذکر کرتے رہتے ہیں، اچھائی اور محبت بھری زندگی جینے کی کوشش کرتے ہیں۔

2. کرتا کرنی (ایمان داری سے زندگی بسر کرنا) سکھوں کو سخت محنت اور ایمان داری سے کام کرنا سکھایا جاتا ہے۔ وہ ایماندارانہ جد و جہد کے ذریعے اپنی زندگی گزارنے میں یقین رکھتے ہیں، نہ کہ کسی کو دھوکہ دے کر یا تکلیف پہنچا کر۔

3. ونڈ چھکنا (دوسروں کے ساتھ شیئر کرنا) سکھ اپنے پاس جو کچھ ہے، اسے دوسروں کے ساتھ شیئر کرنے میں یقین کرتے ہیں۔ خواہ وہ کھانا ہو، محبت ہو یا مہربانی، سکھوں کو اپنے آس پاس کے لوگوں کے ساتھ یہ سب شیئر کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

گرو نانک جی کی تعلیمات گرووں کی ایک لائن تک پہنچی، جنہوں نے سکھوں کی رہنمائی کرنا جاری رکھا۔ ہر ایک گروؤں نے سب ہی کے لیے محبت، برابری اور احترام سے متعلق اہم سبق کا اشتراک کیا۔

آخری گرو گوبند سنگھ جی نے سکھوں کو مکمل شکل دیا۔ انہوں نے سکھوں کو لمبے بغیر کٹے ہوئے بال رکھنے، پگڑی اور غریب، مظلوموں کی حفاظت کے لیے تلوار رکھنے کا حکم جاری کیا۔ گرو گوبند سنگھ جی نے گرو گرنٹھ صاحب کو گرو کا مقام عطا کیا۔ یہ کتاب ایک خزانہ ہے؛ کیوں کہ اس میں نہ صرف گرو بھجنوں کا ذخیرہ موجود ہے؛ بلکہ اس کے ساتھ ساتھ دیگر مذاہب جیسے مسلمانوں اور ہندوؤں کے سنتوں کے لیے بھی مناسب باتیں ہیں۔ گرو گرنٹھ صاحب کے مطالعہ سے یہ یقینی ہوا ہے کہ ہر کوئی، خواہ اس کا پس منظر کچھ بھی ہو، اس کے صفحات میں سے علم، محبت اور رہنمائی حاصل کرسکتے ہیں۔

جیسے جیسے سکھوں نے اپنا سفر جاری رکھا، انہیں چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا؛ لیکن انہوں نے ہمیشہ اپنے گرووں کی تعلیمات کو یاد رکھا۔ وہ ایک مضبوط اور محبت کرنے والی قوم بن گئی، ایک دوسرے کی ضرورت میں مدد کرنے لگی۔

سکھ مذہب کے دل میں یہ یقین ہے کہ ہر کوئی برابر ہے، محبت اور مہربانی سے رہنمائی حاصل کرنا چاہیے۔ خواہ آپ چھ سال کے ہوں یا ساٹھ سال کے، سکھوں کی کہانی ہمیں اچھا اور مہربان ہونا سکھاتی ہے، ہمیشہ یاد رکھیں کہ محبت اور مساوات کائنات کو ایک بہتر جگہ بناتی ہے۔

www.SggsOnline.com گرو گرنٹھ صاحب کے ترجمہ کے لیے اس ویب سائٹ پر جائیں۔

بزاروں روحانی کتابیں اس ویب سائٹ پر مفت دستیاب ہیں۔ www.SikhBookClub.com